یہ دنیا کی زندگی......

— آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ ''دنیا میں مشکل ہی سے تم نے دس دن گزارے ہوں گے''۔ (طٰہٰ ۲۰:۱۰۳)

— اس وقت ان میں جو زیادہ سے زیادہ محتاط اندازہ لگانے والا ہوگا وہ کہے گا نہیں' تمھاری دنیا کی زندگی بس ایک دن کی زندگی تھی (طٰہٰ ۲۰:۱۰۴)

— وہ کہیں گے ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصّہ ہم وہاں ٹھیرے ہیں۔ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔ (النور ۲۴:۱۱۳)

— (آج یہ دنیا کی زندگی میں مست ہیں) جس روز اللہ ان کو اکٹھا کرے گا (تو یہی دنیا کی زندگی انھیں ایسی محسوس ہوگی) جیسے گویا محض ایک گھڑی بھر آپس میں جان پہچان کرنے کو ٹھیرے تھے۔ (یونس ۱۰:۴۵)

— جب وہ ساعت برپا ہوگی تو مجرم قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہم ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھیرے ہیں۔ (الروم ۳۰:۵۵)

— جس روز یہ لوگ اسے دیکھ لیں گے تو انھیں یہ محسوس ہوگا کہ (دنیا میں یا حالت موت میں) بس ایک دن کے پچھلے پہر' یا اگلے پہر تک ٹھیرے ہیں (النزعت ۷۹:۴۶)

اور قیامت......

— اور قیامت کے برپا ہونے کا معاملہ کچھ دیر نہ لے گا' مگر بس اتنی کہ جس میں آدمی کی پلک جھپک جائے بلکہ اس سے بھی کچھ کم (النحل ۱۶:۷۷)

پھر، یَآاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (الانفطار ۸۲:۹)

کس چیز نے تجھے اپنے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔

(خیرخواہ)